۱۳ .

واویلا ہے مجھ پر اگر انجیل کی خبر نہ دوں ۱۔کرنتھیوں ۹: ۱۶

ولولۂ تبلیغ

مصنفہ

منشی کیدار ناتھ صاحب منت

یہ نظم "اخوت اندریا سبھا" پنجاب کے تیسرے سالانہ

اجلاس منعقدہ لاہور میں پڑھی گئی اور

الف ۔ ایم ۔ نجم الدین

نے

"انور منزل" ۔ ساندھا روڈ لاہور

سے شائع کی

بار اول — سنہ ۱۹۳۰ء — قیمت ۱ر۲ پائی

نذر

مَیں اِس ولولہ انگیز نظم کو "اخوت اندریا سبہ" ۔ پنجاب کے لئے چھپوا کر اس کی کُل آمدنی انجمن کے لئے وقف کرتا اور انجمن میں انتہائی دِلچسپی لینے اور اس کی ترقی اور استحکام کی حقیقی خواہش اور کوشش کے لئے جو آنجناب کو ہمیشہ مدِ نظر رہتی ہے میں بصد فخر اسے اس کے موجودہ صدر

فخرِ قوم و فخرِ دیں جناب مسٹر فخر الدین وآرث صاحب

کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔

ع۔ برگِ سبز است تحفۂ درویش۔

احقر

الیف۔ ایم۔ نجم الدین

۱۱ر نومبر ۱۹۳۰ء

وا ویلا ہے مجھ پر اگر انجیل کی خبر نہ دوں۔ ۱۔کرنتھیوں ۹:۱۶

ولولۂ تبلیغ

۱

نوجوانو! آگیا وقت اب تمہارے کام کا
کھیل تھا بچپن بڑھاپا آئیگا آرام کا
لوگ پھہرانے سے جھنڈا ہیں آزادی کا تم
گاڑ دو بڑھکر نشاں عیسےٰ کے اقدس نام کا
جاگ اُٹھو اکب تک ہو گے خواب غفلت میں پڑے؟
آمد عیسےٰ میں اب وقفہ ہے صبح و شام کا
پوچھنے پر منجئ عالم کے کیا دوگے جواب؟
کیوں تمہیں چسکا تھا نافرمانیٔ احکام کا

بیادھڑک ملزم انہیں ٹھہراؤ۔ ہرگز ڈر نہیں،
حجّت و شور و شر و غوغائے خاص و عام کا
کیوں نہ تم نے کہدیا "ہے صرف عیسےٰ سے نجات"؟
منحصر تم پر ہی پہونچانا تھا اِس پیغام کا
ہمّتِ مرداں مدد اللہ کی بھرپور ہے
واقعی ضرب المثل یہ سچ ہے اور مشہور ہے

—— ۲ ——

نوجوانو! یاد رکھو ہے تمہاری ہی وہ ذات
جس پہ ہے موقوف ہر ہندوستانی کی نجات
اُس کی تم کاریگری ہو تاکہ کام اس کا بناؤ
جس نے کُن کہنے میں پیدا کی ہے ساری کائنات
نام عیسیٰ کے سِوا بچنا ہے اِنساں کا محال
کیا تم اِتنا بھی بتا سکتے نہیں یہ کیا ہے بات؟
چپیں بر ابرو کیوں ہو جب پوچھیں کہ ہم کیونکر بچیں،
سائلوں کی شلخ آہو پر نہ ٹھہراؤ برات

کیسے شاطر ہندو و مُسلم کے ہیں یہ نوجوان !
اے مسیحی نوجوانو ! کھاؤ گے کیا ان سے مات ؟
ہیں حکومت کی کمیں میں ہندو مُسلم نوجوان
تم مسیحی نوجوانوں کو ہو شیطانوں کی گھات
اے مسیحی نوجوانو ! آپ کو منظم کرو
ہندو مُسلم نوجوانوں سے نہ خود کو کم کرو

۴

افسیوں کے خط میں پڑھ لو یہ وہاں لکھا ہے صاف
نوجوانو تم کو ہے شیطان سے کرنا مصاف
اپنے ایماں کی سپر سینوں پر اپنے باندھ لو
رُوح کا اب خنجرِ بُرّاں نہ رکھو در غلاف
دیکھکر شیطان کے بندوں کی صف آرائیاں
کیا کروگے تم صلیبِ عیسوی سے انحراف ؟
تم سچائی سے کمر کس کر صداقت لو پہن
زیب دیتی ہے اُنہیں کو وردئی لاف وگذاف

چیرے دل۔ پھاڑے جگر تک۔ چاک کر کے گوشت و پوست
وہ کلامِ کبریا ہے خنجرِ خارا شگاف
یہ کلامِ کبریا ہو مُنہ میں گر وقتِ سُخن
سُننے والے تب کرینگے خود گُنہ کا اعتراف

کاش پطرس کا مزاج، اے نوجوانو تم میں ہو
دیر کل کی کیوں ہو آج اے نوجوانو تم میں ہو

۴

ہے سپہ سالار عیسےٰ گر بنو اُس کی سپاہ
نوجوانو کر دو تم افواجِ شیطانی تباہ
ٹیڑھے ترچھے راستے آتے نہیں اس کو پسند
چھوڑ کر پگڈنڈیاں سیدھی پکڑ لو شاہراہ
صُلح کی پاپوش پہنو مخلصی کی سر پہ خود
کجروی کا بُوٹ اُتارو۔ سرکشی کی کج کُلاہ،
خادمانِ دین کے نقشِ قدم ہیں رہ نما
ان کی تنبیہوں سے پاؤ ہر قدم پر انتباہ

ہو ڈوالی بند بھائیوں سے مل کر گام زن
"تارچنگ سانگ" ایک ہی گاؤ سنو تب واہ واہ
سامنے جھنڈا رہے تبلیغ ہو جس پر رقم
اس کوتاکو ہو نہ دہنے بائیں کو ہرگز نگاہ
جب کماں افسر کہے عیسےٰ مسیحا کی ہوجے
ہمزباں کہنے چلو تم بھی کہ عیسیٰ کی ہوجے

۵

پاسبانوں کو ہے لازم پہلے وہ بیدار ہوں
خواب غفلت سے جگیں تب نوجواں ہشیار ہوں
جیسے انجن کے چلائے چلتی ہیں کل گاڑیاں
مستعد ہوں مقتدا تب مقتدی تیار ہوں
نوجواں کیا جانیں کیا کیا چاہیئے اُن کے لئے
یہ فراہم کر دیں جو ساماں انہیں درکار ہوں
سوچیں وہ خود کیسے یہ تحریک ہوگی کامیاب
کچھ کمیٹیاں بنیں جو اُس کی ذمّہ وار ہوں

پیشتر دیدے کے لکچر ان کے کانوں کو بھریں
کیا ضرورت آپڑی کیوں برسرِ پیکار ہوں
رُوح سے معمور نو زائیدگی پاتے ہوئے
اُن کو دانائی سکھائیں وہ جو خود دیندار ہوں
صُورتِ پولوس کہنے سے یہ شرماتا نہیں
اُس پہ واویلا ہے جو انجیل پھیلاتا نہیں



۶

نوجوانوں کے قوائے جسم ہیں سب زور پر
ان کو ہم اس کام میں لاسکتے ہیں چاہیں اگر
ان میں ہے آزادگی - سرمایۂ آوارگی
کیونکہ دیوانی جوانی ہے برائے ہر بشر
بھاپ کی مانند ان کا جوش ہے سرگرم کار
خیر کی جانب رواں ہو یا وہ جائے سوئے شر
اب جو عاقل ہو وہ اس کو اپنے قبضہ میں کرے
اس کا رُخ کردے اُدھر کو دینداری ہو جدھر

تب تو تمطاؤس کی صورت یہی ہوں نوجوان
روح طیطسؔ ان میں سے ہر ایک میں ہو جلوہ گر
نوجوانوں کے بگڑنے کے وہی ہیں ذمہ وار
عہدِ طفلی سے رہے ہیں ان کے جو اوورسیئر نگران
ہادیانِ دین لو ان نوجوانوں کو پکڑ
چاہتے ہو گر کہ لو گمراہ جانوں کو پکڑ

۷

نوجوانو! تم سے کہتا ہوں خدا کے واسطے
جاگو ہو تیار روحانی وغا کے واسطے
حرص بوڑھوں کی جوانی، نوجوانوں کی نہیں،
کیوں بنے جاتے ہو پیرِ اسم عا کے واسطے
نوجواں نام خدا پھر روح میں کیوں سست ہو
جان جوکھوں میں ہے نفعِ ناروا کے واسطے
چھوڑو وحشت وہ تمہارے پاس ہے تم اُن کو دو
مرتے ہیں ہندو مسلماں جس غذا کے واسطے

اُن سے اتنا پوچھنا کیا تم نے پائی ہے نجات؟"

کیوں ہیں لب بند اس ذرا سی اِلتجا کے واسطے
سچ کے آگے جھوٹ رہ سکتا نہیں ثابت قدم
کس لئے کیوں ڈرتے ہو چُون و چرا کے واسطے؟

گھنٹوں پہروں اُن سے گپ شپ کرتے شرماتے نہیں
شیر گرمی رُوح میں ہے تب تو گرماتے نہیں

۸

مُوڈی صاحب کا یہ قصّہ ہے وہ سُن لو مختصر
بُوندا باندی ہو رہی تھی ایک دِن وقتِ سحر
کوئی تاجر جا رہا تھا کھولنے اپنی دُکان
بارشِ باراں سے چھاتا تھا لگا بالائے سر
مُوڈی صاحب دَوڑ کر چھاتا میں اُس کے گھُس گئے
پُوچھا گیا پائی نجات؟" اور بھاگے سر پہ پاؤں دَھر
دَھک سے تاجر کا ہُوا دل اور دہلا خوف سے
طائرِ ہوش اُس کا گویا اُڑ گیا بے بال و پَر

کھولی جب دکاں اور سب کاریگر آئے وہاں
کہدیا جو کچھ کہ گذرا تھا بہ طبع منتشر
"پائی کیا تم نے نجات" اس پر جو متفکر تھے سب
اُن کی رُوحوں پر کیا رُوح القدس نے بھی اثر
زندگی پائی سر نو گویا پھر زندہ ہوئے
رہنما پایا تو پھر وہ راہ یابندہ ہوئے

۹

نوجوانو! ہند کی صورت ہے کیا پُر اضطراب
لو خبر ہندو مسلمانوں کی پاؤ گے ثواب
لڑتے ہیں دونوں حقوق دار فانی کے لیئے
تم بتادو عاقبت میں ان پہ کیا ہوگا عقاب
آسمانی بادشاہی کی طلب اُن میں بھرو
اُن سے کہدو اس سے پہلے اس کو وہ لیلیں شتاب
صاف کہدو "راستی آزاد کر دیگی تمہیں"
موت تک ناراستی سے تم نہ ہوگے کامیاب

دیکھو کیا اپنے صحیفہ میں ہیں لکھتے جزقی ایل
تم ہی سے اس سہل انگاری کا ہو گا کُل حساب
مالکِ خانہ نہ جاگے پاسباں کی چیخ پر
حشر میں اس کا اُسے دینا نہ ہو گا کچھ جواب؟
پاسباں سوتا رہے اور مالکِ خانہ لُٹے
اس کی پرسش سے نہیں ممکن کہ محشر میں چھُٹے

۱۰

نوجوانو! ہم بزرگوں کی ہو اُمید آپ ہی
ہے تمہارے ہاتھوں میں بہبودِ اگلی نُسل کی
تُم سے پہلے، ہم سے پہلے، بلکہ صدیوں پیشتر
بلکہ موجودہ مسیحیت کی پہلی ہی صدی
کس طرح انجیل کا مُژدہ سُناتے تھے اُنہیں
جب ستاتے تھے مسیحیوں کو اُن کے مُدعی
کس طرح رُومی شہنشاہوں نے اکثر بیدریغ
جیتے جی جلوایا بھُوکے شیروں سے پھڑوایا کبھی

کارِ گنج میں دو جواں سے تھے مارکس اور جولئیس
کس طرح تبلیغ میں عیسائیت کے جان دی
آپ کو کیا ڈر اشاعت میں ہے غیر از طعن و طنز
ان دنوں فضلِ خدا سے سلطنت ہے عیسوی
جاؤ اپنے پاسٹر کے پاس اور لکھواؤ نام
نام تم لیتے ہو جس کا کچھ تو اُس کے آؤ کام

۱۱

اُس نے فرمایا اگر تم جاؤ تو مَیں ساتھ ہُوں
اور الیسع کی طرح دُہری تمہیں بھی رُوح دُوں
کس لئے کہتے ہو جب تم کو جگاتا ہے ضمیر؟
کس لئے۔ کیوں "حکم مانو لے چڑا دے بے چگوں
ہے تمہاری کوششوں کے فتح ہو ہندوستان
ایں گمان است و خیال است و مُحال است و جنوں
آج تک ہابل کی ہے یہ راستبازی کی صدا
ہو گا قائن کی طرح ان بھائیوں کا تم پہ خوں

تم نہیں ہو پیر ابھی نامِ خدا ہو نوجوان
صورتِ ہمسروں دکھاؤ اپنا جوشِ اندروں
چند روزہ زندگی میں کام اگر کر لو بہت
صورتِ انجم تمہیں چمکائے چرخِ نیلگوں
اب ہے منت کی دعا لے نوجوانو تم بڑھو
پشت پر پشتی کو روحِ پاک مانو تم بڑھو

منت

مفید اور جدید کُتب

عالمگیر مذہب ۔ از خواجہ پروفیسر عبد السبحان فرماتے ہیں۔ اس رسالہ میں مسیحی مذہب کو واحد عالمگیر مذہب ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ زُبان ایسی شُستہ۔ بامحاورہ اور لچھے دار ہے کہ یہ رسالہ بہترین اُردو علم ادب میں شمار ہونے کا حقدار ہے"۔ صفحہ ۳۶۔ سرورق چکنا اور خوبصورت۔ قیمت ۳ ؍

مقررہ وقت ۔ از کرنل ایف۔ ڈی فراسٹ صاحب۔ سی۔ بی۔ ای پادری سلطان محمد خان فرماتے ہیں "میں نے بعثِ عالم کی آمدِ ثانی پر بیسیوں رسالے دیکھے ہیں۔ ان میں سے ایک بھی رسالہ اس پایہ کا نہیں۔ ترجمہ نہایت سلیس اور شستہ۔ لکھائی چھپائی عمدہ" صفحہ ۹۶۔ اصل قیمت ۶ ؍ رعایتی ۴ ؍

محمد عربی و مسیح ناصری ۔ از خواجہ پروفیسر سُبحان بی۔ اے کی رائے۔ اس کتاب میں آنحضرت اور خداوند مسیح کی زندگیوں کا مقابلہ نہایت عالمانہ اور ہمدردانہ طور پر کیا گیا ہے۔ احمدی حضرات کے جدید طرزِ استدلال کا بطیب خاطر قلع قمع کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ہے۔ ہر مسیحی کارندے اور مُسلم متلاشی کو ایک جلد ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ بڑی تقطیع اصل قیمت ۱۲ ؍ رعایتی ۸ ؍

مخفیہ شاگرد ۔ از پادری واعظ "یہ ٹریکٹ اس لائق ہے کہ عام طور پر تقسیم کیا جائے ترجمہ بہت شان کا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ" (ترجمہ انگریزی) صفحہ ۱۶ طبع ثانی۔ قیمت ۶ پائی۔

راہِ زندگی ۔ عام تقسیم کرنیکے لئے ایک بشارتی ٹریکٹ قیمت ۳ پائی۔ ۲۵ عدد ۵ ؍ یکصد ۱۲ ؍

فریادِ منتظر ۔ خداوند مسیح کی آمدِ ثانی پر مولانا صفدر علی صاحب مرحوم کی ایک دلگداز نظم۔ رنگدار چھپائی۔ سرورق شوخ دبیز۔ کاغذ ولایتی۔ قیمت ۱ ؍ ۶ پائی

نیک سامری (مسدس و مثنوی) مصنفہ واعظ بچوں کے لئے جلی خط میں لائنی کاغذ پر چھپی ہے صفحہ ۱۶ - ۱ ؍ ۶ پائی

ہری ہر کی کہانی ۔ (نظم میں) از جناب صنت کاغذ دبیز۔ رنگین چھپائی۔ صفحہ ۱۶ - ۱ ؍ ۶ پائی

یُوسفستان قصہ یوسف نظم میں مصنفہ منشی کیدارناتھ صاحب صنت شہرۂ آفاق شاعر۔ بڑی تقطیع۔ صفحہ ۱۲۔ قیمت ۱ ؍ ۶ پائی۔

ذکرِ مصلوب ۔ مسدس صنت۔ خداوند مسیح کی تصلیب پر ایک نہایت عالمانہ نظم ہے۔ صفحہ ۵۲ - ۴ ؍

زج کا قرض ۔ از صنت۔ بچوں کے لئے اور عام تقسیم کے لئے کفارہ کے مضمون پر ایک عجیب کہانی نظم میں صفحہ ۱۲۔ قیمت ۱ ؍

سنم امان - از مصنف - ملکہ آسنرگا قصہ نظم میں - ایک دفعہ پڑھنا شروع کرد چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا - صفحہ ۳۰ - ۲ر

مسیح کی شان از روئے قرآن

از خواجہ - مضمون نام سے ظاہر ہے - یہ رسالہ نہایت مقبول ہوا ہے - اعلیٰ طباعت صفحہ ۳۲ - قیمت ۳ر

مُسرف بیٹی - ایک نہایت ہی دلچسپ مسیحی قصہ - نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بڑا مفید ہے - صفحہ ۳۲ - قیمت ۳ر

سلسلۂ سلک مروارید

(۱) خداوند کی دعا اور سورۂ فاتحہ - صفحہ ۲۰ قیمت ار ۳ پائی

(۲) قرآن و ابن اللہ صفحہ ۱۶ - قیمت ۹ پائی

(۳) خداوند مسیح کی صلیبی موت - صفحہ ۱۶ ۹ پائی

(۴) قادیانی محاسب صفحہ ۲۴ - ار ۶ پائی

(۵) مسیحیت کی خصوصیت صفحہ ۱۶ - ۹ پائی

(۶) مرزا غلام احمد کے فرزند کی وفات - صفحہ ۱۲ - قیمت ۶ پائی

(۷) شہاب ثاقب صفحہ ۲۰ - ار ۳ پائی

(۸) قبلہ و نماز - صفحہ ۱۴ - ۹ پائی

ان آٹھ ٹریکٹوں کو سلک مروارید کے نام سے کتابی صورت میں ۳۲ پونڈ ولایتی کاغذ پر چھاپا گیا ہے - سرورق رنگین اور چکنا ہے اور فاضل مصنف اکبر مسیح صاحب مرحوم کی تصویر بھی شامل کتاب ہے - صفحہ ۱۱۲ - قیمت ۱۰ر

موازنۂ بائبل و قرآن - از خواجہ طبع ثانی مع اضافہ - قیمت ۱۲ر

شکست میں فتح حصہ دوم - چوتھی صدی سے غدر ۱۸۵۷ء تک کے مسیحی شہیدوں کے حالات کی پندرہ کہانیاں - جن میں پنڈت لل دھونکل پرشاد اور ولایت علی کے حالات شہادت بھی شامل ہیں - مسیحیوں کے ایمان کو مضبوط اور کم ایمانوں کا حوصلہ بڑھانے والی کتاب ہے - صفحہ ۶۴ - ۳ر

نور الہدیٰ حصہ اول و دوم - صفحہ ۲۴۰ - ۱۴ر - از پادری برکت اللہ صاحب ایم اے - خواجہ کمال الدین کی ینابیع المسیحیت کا نہایت محققانہ جواب - نہایت محنت اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے - ہر مسیحی مناد کو احمدیوں کے لئے بطور ایک کار گر حربہ کے اپنے پاس رکھنی چاہیئے

ملنے کا پتہ: پنجاب رلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

ملک [illegible] پرنٹر ہسپتال روڈ لاہور میں باہتمام [illegible] الدین [illegible] سے چھپا اور [illegible] لاہور سے شائع ہوا